کرنے کا جو وعدہ کیا ہے اسے پورا کرے' نیز بیرونی دباؤ کے آگے جھکنے کے بجائے ملک کی معاشی و سیاسی آزادی کا پورا تحفظ کرے۔ ایٹمی توانائی کے پروگرام کی تکمیل کرے اور کشمیر کے مسئلہ کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرنے کے لیے موثر جدوجہد کرے۔ نیز ملک میں تصادم کی سیاست کی جگہ رواداری اور افہام و تفہیم کے ذریعے جمہوری عمل کو مستحکم کرے۔

اس موقع پر ہم یہ حقیقت بھی واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ہمارا ملک اسلام کے نام پر وجود میں آیا ہے اور اسلام کی بنیاد ہی پر قائم رہ سکتا ہے۔ اگر نئی حکومت نے قرآن و سنت کے احکام کو جاری کرنے اور خلافِ اسلام باتوں کو ختم کرنے میں کوئی کوتاہی دکھائی تو قوم اسے برداشت نہیں کرے گی۔ نیز دستور کی اسلامی دفعات کو بدلنے کی کوئی کوشش کی گئی تو اس کی مزاحمت کی جائے گی۔

بقیہ : مطبوعات

بہائی لٹریچر: اس لٹریچر کے پیکٹ میں ہمارے پاس تین کتب موصول ہوئیں !

(۱) حضرت بہاء اللہ: تصویب : محفلِ مقدس ملی بہائیان پاکستان' ناشر بہائی پبلشنگ ٹرسٹ' بہائی ہال' بزنس ریکارڈر' لاہور یا پوسٹ بکس نمبر ۷۴۲۰ کراچی۔

(۲) قیدی اور سلاطین' تدوین وغیرہ لجنہ ملی' نفحات اللہ' پاکستان' لاہور۔ ناشر' بہائی پبلشنگ ٹرسٹ' کراچی نمبر۵' پوسٹ بکس ۷۴۲۰۔

(۳) ثنائے بہاء۔ بہاء اللہ اور بہائیت کی شعری ثناء خوانی۔ شاعر: صابر آفاقی' باجازت محفل مقدس ملی' ناشر: ادبیات' مظفر آباد۔ صفحات ۱۰۳۔ قیمت ۷۰ روپے۔

نہایت اچھے معیارِ طباعت و اشاعت کے ساتھ ان نگارشاتِ بہائیت کو دیکھا۔ اور بے اختیار زبان سے نکلا: "ایں گل دیگر شگفت"۔ پاکستان کی مٹی بہت زرخیز ہے اور ہر فتنے کا بیج قبول کرنے اور اسے پروان چڑھانے کی خوبی رکھتی ہے۔ ذکری مذہب ہو کہ قادیانیت' الطاف کی ایم کیو ایم ہو یا جی ایم سید کی شرر بار فکر' سب کیلئے دامنِ وطن وا ہے۔ بلکہ "را" "موساد" "کے جی بی" "سی آئی اے" ' تخریب کاروں اور ڈاکوؤں' سب کے لیے یہاں محفوظ پناہ گاہ ہے۔

جب پہلے پہل بہائیت کے دفتر قائم ہونے لگے تو اس وقت واضح تھا کہ سیکولر مائنڈڈ دانشوروں اور سیاست بازوں اور صحافیوں کے اس جنگل میں یہ بیل خوب پھیلے گی اور پھولے گی۔ اب گویا نیا مرحلہ کار شروع ہوگیا ہے۔ ہم نے ان کتابوں کو فی الحال سرسری طور سے دیکھا' کیونکہ

ہمارے ایمان اور عقلی دلائل کی رو سے کسی نئے نبی کے ظہور کی گنجائش نہیں۔ نہ باب اور بہاء اللہ کے ظہور پر کوئی عالمی رو چلی کہ نیا دورِ نبوت شروع ہو رہا ہے۔

جناب بہاء اللہ کو ۵ سال کی عمر میں خواب آیا کہ آپ ایک بیکراں سمندر میں تیرتے پھرتے ہیں اور مچھلیوں کی بے شمار قطاریں آپ کے سر کے بالوں کو پکڑے آپ کے پیچھے پیچھے تیر رہی ہے۔ والد نے تعبیر یہ بتائی کہ یہ بچہ بڑا عظیم رہنما بنے گا۔ آگے بہت سی کہانیاں ہیں۔ "آپ ہی وہ موعود ہیں جس کی پیش گوئی آسمانی صحیفوں اور البیان میں دی گئی" (ثنائے بہا۔ ص ۳)۔ "جنوری ۵۲ سے مئی ۶۳ تک بغداد میں آپ پر فارسی و عربی میں کئی صحیفے نازل ہوئے" (ایضاً) موصوف نے ترکی اور ایران اور یورپ کے حکمرانوں اور پوپ پر کئی الواح نازل فرمائیں۔ (ص ۳، ۴) ایک دلچسپ جملہ "آپ کے سیاہ بال اور سیاہ داڑھی تقریباً" کمر تک پہنچتی تھی۔" بالوں کی تو خیر مگر داڑھی کمر تک کس طرح پہنچتی ہے۔ (ص ۴) آپ کا کلام فارسی اور عربی میں تقریباً سو جلدوں پر مشتمل ہے (ص ۵)۔گویا ہمارے مرزائے قادیان کی پچاس الماریوں سے بات آگے نکل گئی۔ حضرت بہاء اللہ کے چند آسمانی القاب ـــــ جمال مبارک، جمال قدم، (یا قدم) منجی اسم، اسم اعظم، بناء عظیم اور مکلم طور۔ (ص ۶) مکتوب جو ساتھ ہے، اس میں تعلیمات بہائی کی ایک فہرست دی گئی ہے۔ ۱۲ کے ساتھ تو نمبر ہیں، بقیہ نمبر کے بغیر ہیں۔ مثلاً:

۱ ـ ہر انسان کو تمام تقالید سے بے نیاز ہو کر خود سچائی کی تلاش کرنا اور اسے اختیار کرنا چاہیے۔ (مگر آپ نے تو پہلی تقلیدی بندشوں میں بابی بہائی شخصیتوں اور مذاہب کی نئی تقالید کے رددوں کا اضافہ کردیا۔ آپ کا عمل تو انسانوں کو آزادی سے سچائی تلاش کرنے میں رکاوٹ ہے۔ (تبصرہ نگار)

۲ ـ حضرت بہاء اللہ پر نازل ہونے والا کلامِ الٰہی وسیع سمندر کی طرح ہے۔ ان کے کلام کی سو سے زیادہ جلدی (اصل میں ہونا چاہیے: "جلدیں"۔ تبصرہ نگار)

(بلانمبر) ہدایت ہمیشہ اقوال سے ہوتی رہی، مگر اس زمانے میں اعمال سے ہونی مقدر ہوئی ہے الخ۔ بہت لایعنی عبارت ہے۔ کیا پچھلے تمام انبیاء علیہم السلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف باتیں کیں اور عمل کو الگ رکھ دیا؟ (نعوذ باللہ) یا اسوۂ انبیاء اور اسوۂ محمدیؐ بھی نمایاں نہیں ہے؟

دوسری طرف آپ کے ہاں سے اقوال ہی کا طوفان بشکلِ تحریر اٹھ رہا ہے۔ اعمال اگر ہوں گے تو گملوں میں لگے پودوں کی طرح کہیں گیلریوں اور برآمدوں کی سیڑھیوں پر رکھے ہوں گے۔